Heroes who fulfill their personal sense of destiny

سورما جو اپنی شخصی رویا کو پایہء تکمیل تک پہنچاتے ہیں۔

CHRISTIAN WARRIOR

Recruitment
May 2011

مسیحی جنگجو

II۔فوجی بھرتی

مئی 2011ء

مصنف: پاسٹر جین کننگھم

سٹڈی بک: کرسچن واریئر

مترجم: پاسٹر پرویز رحمت مسیح

Email:gracebiblechurchpakistan@gmail.com

www.gbcpakistan.org

مسیحی جنگجُو

اس واسطے تم خدا کے سب ہتھیار باندھ لو تا کہ برے دن میں مقابلہ کر سکو

اور سب کاموں کو انجام دے کر قائم رہ سکو۔

پس سچائی سے......(افسیوں 6:13-14)

اس سے پیشتر کہ آپ خدا کے کلام کا مطالعہ شروع کریں ،اس بات کی تسلّی ضرور کرلیں کہ آپ خدا کی رفاقت میں ہیں نیز روح القدس سے معمور بھی ہیں۔ مسیحی زندگی میں کسی بھی دیگر چیز کی طرح ادراک ایسی نعمت ہے جسے صرف ایمان سے بہتر اور مناسب بنایا جاسکتا ہے۔ بائبل واضح طور پر ایسی تین باتیں ہمارے سامنے رکھتی ہے جو ہمیں پوری کرنا ہوتی ہیں، پیشتر اِس سے کہ ہم خدا کے کلام کی سمجھ رکھنے کی توقع کریں۔ یہ تینوں باتیں ہم سے ایمان کے سوا اور کسی چیز کا مطالبہ نہیں کرتیں۔

1۔ ہمارا ایمان لازمی طور پر مسیح یسوع پر ہو (یوحنا16:3):

ممکن نہیں کہ بے ایمان لوگ خدا کے کلام کو سمجھ سکیں (1 کرنتھیوں14:2) یسوع نے اپنے دور کے مذہبی رہنماؤں پر واضح کر دیا تھا کہ روحانی پیدائش کے بغیر انسان خدا سے علاقہ رکھنے والی باتوں کے معاملہ میں اندھا ہے: ''کہ جو جسم سے پیدا ہوا وہ جسم ہے اور جو روح سے پیدا ہوا وہ روح ہے...... تجھے نئے سرے سے پیدا ہونا ضرور ہے'' (یوحنا6:3)۔

2۔ ہم لازمی طور پر روح القدس سے معمور ہوں (1 کرنتھیوں12:2):

صرف خدا کا پاک روح ہی خدا کے خیالوں سے واقف ہے۔ بطور ایماندار، خدا کا روح ہم میں بسا ہوا ہے لیکن جب ہم گناہ کرتے ہیں تو خدا کے ساتھ ہماری رفاقت ٹوٹ جاتی ہے اور ہمارا روح القدس کی قدرت میں کام کرنا رُک جاتا ہے۔ اگر ہم اپنے گناہوں کا اقرار کریں تو خدا ہمارے گناہوں کے معاف کرنے اور ہمیں

ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچا اور عادل ہے(1یوحنا9:1)۔جس لمحہ ہم اقرار کرتے ہیں، اُسی وقت رفاقت میں بحال ہوکر ایک بار پھر روح القدس کے زیرِ اختیار آجاتے ہیں اور اسی لئے سیکھنے کے لائق بنتے ہیں۔

3۔لازم ہے کہ ہم ایمان کی حالت میں اُس کے حضور آئیں (عبرانیوں 6:11):

خدا کا کلام اُسی صورت ہمارے لئے بامعنی ٹھہرتا ہے جب ہم اُسے خاکساری کے ساتھ اور بچوں کی مانند قبول کرتے ہیں (متی 4:18؛عبرانیوں 3:11)۔جب ہم دیکھیں کہ کلامِ مقدس کے حصہ جات ہمارے نظریات اور ارادوں سے مطابقت نہیں رکھتے تو ہمیں فوراً کلام کے تابع ہوجانا چاہیئے۔ادراک، دانش/ حکمت اور اختیار اُن کے واسطے مقرر ہے جو خدا کی مرضی کو پورا کرنے کے لئے تیار ہیں (یوحنا 17:7)۔

فہرست

پیش لفظ

سرگرمیاں 1

فوجی بھرتی 2

مشق 3

احکامات 4

قلعہ بند فوج 5

جماعت کی تشکیل 6

جنگ کی تفصیلات 7

کھڑے ہونا 8

جنگی حکمتِ عملی 9

مخبر سکاؤٹ 10

پیش قدمی کی ہدایت 11

سورما 12

فتح 13

جنگ کا اختتام 14

پیش لفظ

قدیم زمانہ میں رومی سلطنت کے منجھے ہوئے جنگجو "ٹرائیری Trairri" کہلاتے تھے۔ جب یہ سخت جان جنگی سپاہی کسی دشمن کے ساتھ مصروفِ جنگ ہوتے تو اُن میں سے ہر ایک خوب واقف ہوتا کہ کیا کرنا ہے: ایک مربع گز پر، کام مکمل کرنا، آگے بڑھنا؛ ایک مربع گز پر، کام مکمل کرنا، آگے بڑھنا۔ ٹرائیری کبھی بھی پیچھے نہیں ہٹتے تھے؛ وہ فتح یا موت کے بغیر اپنی جگہ سے نہ ٹلتے تھے۔

پولس رسول نے مسیحیوں کو خداوند یسوع مسیح کے کام کو جانفشانی سے کرتے رہنے میں حوصلہ افزائی کے لئے ٹرائیریوں کا جنگی نعرہ "ہوشیار باش!" استعمال کیا۔ یہ ایسا نعرہ ہے جسے آج دہرائے جانے کی ضرورت ہے۔ ہم میں سے ہر ایک میدانِ جنگ میں رہتا ہے۔ ہمارے اردگرد ان دیکھا جنگی طیش ہے...... ملائیکی جنگ، سچ اور جھوٹ، صحیح اور غلط کے درمیان اور خداوند یسوع اور گرائے جانے والے فرشتگان کے درمیان ایک کشمکش ہے۔ جس لمحہ ہم مسیح پر ایمان لاتے اور نجات پاتے ہیں، ہم خدا کے شاہی خاندان میں شامل ہو جاتے ہیں، اس کے ساتھ ساتھ خدا کی شاہی فوج میں بھی شامل ہو جاتے ہیں؛ ہم زمانوں کی اِس جنگ کے جنگجو بن جاتے ہیں۔

یہ بات ہماری مرضی پر منحصر نہیں ہوتی کہ ہم اِس جنگ میں لڑیں گے یا نہیں۔ ہم اس کی بابت جو چاہے سوچتے ہوں مگر جنگ کرنی ہی پڑتی ہے۔ بہر حال ہم اِس بات کا انتخاب کر سکتے ہیں کہ اِس جنگ میں کمزوری دکھائیں گے یا موثر لڑائی لڑیں گے۔ خدا چاہتا ہے کہ ہر ایماندار ایمان کا سورما بنے۔ لیکن سورما بننے کے لئے قیمت

چُکانی پڑتی ہے اور خدا اِس میں کسی کو زبردستی نہیں دھکیلتا۔ تیاری، تربیت، اور مستعدی ......ان باتوں میں انتخاب کیا جا سکتا ہے۔

یہ کتاب مسیحی جنگ کی بابت مطالعہ کے لئے ہے، یعنی ایمان کے سورماؤں کے لئے مددگار کتابچہ۔ اِس میں ہم اُن فوجی اصطلاحات کے ذریعہ مسیحی جنگ کی بابت پولس رسول کے موضوعات کی پیروی کریں گے جن کا ذکر اُس نے اپنے خطوط میں کیا ہے۔

فوجی زندگی میں، سپاہی اپنے ہدف کی طرف قدم بہ قدم آگے بڑھتا ہے۔ وہ بھرتی ہونے کے بعد بنیادی تربیت، تیاری اور جنگ کے لئے ہتھیار بندی سیکھتا ہے۔ وہ جنگ کا ابتدائی مزہ چکھتا ہے اور سیکھتا ہے کہ میدانِ جنگ میں اسے مزید بڑھانا ہے۔ اُس کی جرأت کیچڑ اور جنگ کی دھول مٹی میں پروان چڑھتی اور اسے اِس لائق بناتی ہے کہ دشمن کے سامنے سینہ تان کر کھڑا ہو سکے اور میدانِ جنگ کی فتوحات حاصل کر سکے۔ اور جب جنگ ختم ہو جاتی ہے تو وہ جنگی کارناموں پر ملنے والے تمغوں سے سجی وردی پہن کر گھر لوٹتا ہے۔

پولس ہمیں سمجھانا چاہتا ہے کہ مسیحی زندگی میں تعارف سے لے کر آراستہ یا ملبس ہونے تک قدم بہ قدم، مرحلہ وار آگے حرکت کرنے کی ضرورت ہے۔ مسیح پر ایمان رکھنے والے ایماندار کی حیثیت سے، لازم ہے کہ ہم خدا کے تربیتی نظام کی پیروی کریں۔ یہ مشکل نظام ہے؛ یہ شخصی قربانی، تحفظ اور تحمل و بردباری کے لئے بلاتا ہے۔ اِس میں وقت بھی لگتا ہے لیکن خدا ہم میں سے ہر ایک کو وقت دیتا ہے...... جو دوڑ ہمیں درپیش ہو اس کے جیتنے کے لئے عین مناسب وقت اُس نے کفایت کے

ساتھ ہمارے لئے مقرر کر دیا ہے۔اُس کی طرف سے دیئے گئے وقت میں کوئی اضافی لمحات شامل نہیں ہیں۔ لازم ہے کہ ہر ایک لمحہ کو غنیمت جان کر استعمال کر لیا جائے ورنہ وہ ہمیشہ کے لئے کھو جائے گا۔

رواں دور میں ہمارا وقت تیزی سے نکلا جا تا ہے۔ میرا ایمان ہے کہ ہم کلیسیائی فضائی استقبال کے بالکل دہانے پر ہیں۔ہمیں کچھ اندازہ نہیں کہ کتنے دن باقی ہیں، لیکن ایک بات ہم ضرور جانتے ہیں: خواہ بہت زیادہ دن بھی باقی ہوں، لیکن ضرورت سے زیادہ نہیں بلکہ جتنے ہیں صرف اتنے ہی ہیں۔ ہمارے پاس ضائع کرنے کے لئے کوئی وقت نہیں ہے۔ہم میں سے ہر ایک کے پاس صرف پورے پورے دن ہی ہیں، کاش ہم انہیں استعمال کر لیں، اُس کام کی تکمیل کے لئے جس کی خاطر ہم یہاں پر ہیں۔ یہ کام ہے مسیح کی ذات کو بلند کرنا، اپنی زندگیوں کے وسیلہ اس دنیا فضل، عزت اور حوصلہ، مستعدی، سپردگی اور بادشاہوں کے بادشاہ کی محبت دکھانا...... جو ہمارا جلالی خدا ہے۔

جی۔سی

II۔فوجی بھرتی

2 تیمتھیس 2:1-6

ہر شخص جو یسوع مسیح پر ایمان لاتا ہے وہ خدا کی فوج میں نیا نیا بھرتی ہوتا ہے۔لیکن اگر نئے بھرتی ہونے والے کی تربیت نہ ہو تو وہ جنگ میں کسی کام کا نہیں ہوتا۔ نئے بھرتی ہونے والے کو چاہئے کہ اپنا مقصد سمجھے؛ اُس کیلئے اپنی شخصیت اور اپنی حدود کو سمجھنا بھی لازمی ہے؛ اُسے اپنے دشمن کی سمجھ بھی ہونی چاہئے۔

2 تیمتھیس دوسرے باب میں پولس ایک ایسے نوجوان کو ہدایات بھیجتا ہے جو دوسرے مشنری سفر کے لئے بھرتی ہوا تھا۔اعمال 16 باب سے ہم جانتے ہیں کہ تیمتھیس کی پرورش لڑائی جھگڑے کے ماحول میں ہوئی تھی۔وہ لسترہ میں پیدا ہوا تھا جہاں پولس رسول کو پہلے مشنری سفر کے دوران زبردست مخالفت کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ تیمتھیس نے یقیناً اپنے گھر میں اپنی یہودی ماں اور نانی کے ایمان اور اپنے یونانی باپ کی بے ایمانی کی فرق نوعیت کی جنگ دیکھی ہو گی۔

لوگ تیمتھیس کی تحریک اور اُس کی وفاداری دیکھ کر اِس نوجوان کی تعریف کرتے تھے (اعمال 2:16)۔پولس تربیت دینے کے لئے کسی کی تلاش میں تھا اور جب اُس نے تیمتھیس کی بابت سُنا اور اسے دیکھا تو جانا کہ اُسے اپنا مطلوبہ شخص مل گیا ہے۔اعمال 3:16 یونانی زبان میں پُر زور انداز سے فرماتی ہے کہ پولس رسول کو اِسی شخص کی تلاش تھی۔پس پولس رسول اُسے ساتھ لے چلا۔یہاں ترجمہ کئے گئے فعل

''لے چلنا'' سے مراد ہے ''قابو کرلینا۔'' ممکن ہے پولس رسول چل کر تیمتھیس کی ماں کے پاس گیا ہو اور اُس سے کہا ہو کہ ''لوئیس، اپنے بیٹے کو بوسہ دے کر رخصت کر۔ وہ میرے ساتھ چل رہا ہے۔'' پھر اُسے ساتھ لے گیا۔

اعمال 16:4-5 دونوں آیات ہمیں بتاتی ہیں کہ پولس، سیلاس اور تیمتھیس اعمال 15:23-29 میں بیان کردہ رسولی خطوط پہنچانے اور اپنے سفر کے دوران نوجوان کلیسیاؤں کی حوصلہ افزائی کے دوران متعدد بحرانوں میں سے گزرے۔

طاقت کا منبع

''پس اے میرے فرزند! تُو اُس فضل سے جو مسیح یسوع میں ہے مضبوط بن''

2 تیمتھیس 1:2

پولس رسول تیمتھیس کو اپنا ''فرزند'' کہتا ہے۔ یونانی زبان سے لیا گیا لفظ teknon کے مختلف معنی ہیں جن کا انحصار اِس بات پر ہے کہ اِسے عورت کی نسل یا ابنِ آدم کے لئے استعمال کیا جائے۔ عورت کی نسل کے لئے یونانی لفظ teknon کے معنی ہیں ''پیدائش''۔ لیکن جب یہ لفظ ابنِ آدم کے لئے استعمال کیا جاتا ہے تو اِس میں ''تربیت'' کا پہلو پایا جاتا ہے۔ قدیم زمانہ میں، جب عورت بچے کو جنم دیتی تھی، تو بچے کی تربیت اور اصلاح کا کام باپ کی ذمہ داری تھا۔

''مضبوط ہو'' کے لئے یہاں یونانی لفظ endunamis ہے۔ Dunamis کے معنی ہیں ''قوت، لیاقت'' اور en کے معنی ہیں ''سمیت، کے ساتھ، کے اندر۔'' یہ باطنی قوت اور اندرونی مضبوطی ہے۔ یہ فعل حال اور درمیانہ نوعیت کا حکمیہ جملہ ہے۔

فعل حال تیمتھیس کو بتاتا ہے کہ وہ مسلسل مضبوط ہوتا رہے۔ درمیانہ لہجہ، جس کا استعمال ہماری زبان میں نہیں ہے، یہ فعل معکوس ہے۔ اِس میں جس شخص کو مخاطب کیا گیا ہو اُسے کہا جا رہا ہوتا ہے کہ وہ اِس فعل کو عملی صورت دے، مگر یہ فعل خود اُس کے فائدہ میں ہوگا۔ حکمیہ جملہ ہونے کی وجہ سے یہ بات تیمتھیس کے روحانی باپ پولس کی طرف سے ایک حکم ہے۔ پولس رسول پاک روح کی تحریک سے یہ کہہ رہا ہے "تیمتھیس، تجھے مضبوط ہوتے رہنا ضرور ہے۔" لازم ہے کہ بحیثیت شاگرد تُو اپنی شاگردیت جاری رکھے۔ لازم ہے کہ تُو اُن جامع اصولات میں مسلسل چلے جو میں نے تجھے اُس وقت دیئے جب تُو میرے زیرِ تربیت تھا۔

پولس رسول چاہتا تھا کہ تیمتھیس ایمان میں زورآور بنے۔ لیکن اُسے معلوم تھا کہ تیمتھیس کو اِس مقصد کے حصول کے لئے مطالعہ کے شعبہ میں اپنی شاگردیت کی ضرورت کو سمجھنا بہت ضروری ہے۔ پس پولس اُسے فضل کے دائرہ میں رہتے ہوئے مسلسل مضبوط ہونے کے لئے کہتا ہے۔ پولس رسول نے اپنے تحاریر میں تیمتھیس کو جتنی بھی باتیں لکھیں، اُن میں سے ہم جانتے ہیں کہ تیمتھیس تھوڑا ڈرپوک تھا، اور اُسے اختیار استعمال کرنے اور قیادت کرنے میں کچھ مشکل پیش آتی تھی۔ 2 تیمتھیس 1:7 میں پولس اُسے یاد دلاتا ہے کہ "خدا نے ہمیں دہشت کی روح نہیں بلکہ قدرت اور محبت اور تربیت کی روح دی ہے۔" پولس رسول بار بار اِس نئے بھرتی ہونے والے جوان پر خدا کی اُس قدرت کی بابت زور دیتا ہے جو اُسے حاصل تھی۔ تیمتھیس الجھنوں میں پڑا رہتا تھا، وہ مشکلات کا شکار تھا۔ لیکن پولس چاہتا تھا کہ وہ جان لے کہ خدا کا فضل ہر طرح کی شخصی کمزوریوں پر غالب آ سکتا ہے۔

چونکہ ہم معزول عالم میں پیدا ہوئے ہیں، چونکہ ہم گناہ آلودہ فطرت میں پیدا ہوئے ہیں، ہم سب میں کوتاہیاں اور کمزوریاں ہوتی ہیں۔ ہم سب شکستہ حالی میں پیدا ہوئے ہیں۔ ہم ٹوٹی پھوٹی، پُرنقص اور ناکافی دنیا میں آتے ہیں۔ مگر خدا کا فضل اِس کا سدِ باب ہے؛ نجات اور روحانی نشوونما ہماری سب دراڑوں کو بھر دیتی اور ہماری ہر طرح کی کمی کوتاہی دُور کر دیتی ہے۔

خدا چاہتا ہے کہ اُس کے فرزند بڑھیں پھلیں۔ وہ چاہتا ہے کہ روحانی شیر خواری کے وسیلہ نجات کے نقطہ سے آگے بڑھیں، اور مشکل لمحات اور رکاوٹوں کے وسیلہ روحانی بلوغت تک جا پہنچیں۔ خدا ہمیں اپنی قوت دیتا ہے تا کہ ہم اِس مقصد کو حاصل کر سکیں۔ مسیحی لوگ ہر طرح کا عذر پیش کرتے ہیں کہ وہ کس وجہ سے ایسے کام نہیں کر سکتے جو خدا اُن سے کروانا چاہتا ہے، مگر اُن کا ایک بھی عذر جائز نہیں ہے۔ اگر ہم چاہیں تو فضل ہماری ہر طرح کی کمزوری کو دُور کر دے گا۔

اِسی وجہ سے پولس اپنے شاگرد تیمتھیس کو ہمت سے آگے بڑھنے اور نشوونما پانے کے لئے کہتا ہے، کہ خدا کے فضل میں مضبوط ہوتا رہے۔ فضل کے معنی یہ ہیں کہ خدا سب کچھ مہیا کرتا ہے اور یہ فضل ''مسیح یسوع میں ہے۔''

''مسیح میں'' ہونے کا کیا مطلب ہے؟ نجات پاتے وقت پاک روح نے ہمیشہ تک کے لئے آپ کو یسوع مسیح کے ساتھ مِلا یا۔ حالتی طور سے اِس سے دو باتیں مراد ہیں:

اوّل، چونکہ آپ کو مسیح کے ساتھ اُس کی موت میں یکجا کیا گیا ہے، آپ کی زندگی میں گناہ کا اختیار ٹوٹ چکا ہے۔ یسوع مسیح نے ہر ممکنہ گناہ کی قیمت چُکا دی

ہے۔ جب آپ کی پہچان اُس کے ساتھ اُس کی موت میں ہوتی ہے، تو رومیوں 1:8 کی بیان کردہ بات آپ کی زندگی میں حقیقت بن جاتی ہے۔ چونکہ آپ مسیح میں ہے اس لئے آپ پر سزا کا کوئی حکم نہیں ہے۔ گناہ آپ پر حکومت نہیں کر سکتا کیونکہ اب آپ شریعت کے نہیں بلکہ فضل کے ماتحت ہیں (رومیوں 14:6)۔

دوم، چونکہ آپ کی پہچان مسیح کے ساتھ اُس کے جی اٹھنے میں ہے اور اب آپ اُس کے ساتھ اُس کے تخت میں شریک ہیں، آپ زندگی کی جدّت میں چل سکتے ہیں (رومیوں 4:6)۔ خدا نے آپ کو اپنے پیارے بیٹے کی بادشاہی میں پہنچا دیا ہے (کلسیوں 1:3)؛ آپ مر چکے ہیں اور آپ کی نئی زندگی مسیح کے ساتھ خدا میں پوشیدہ ہے (کلسیوں 3:3)۔

حالتی سچائی شخصی عملی سچائی صرف اُس وقت بنتی ہے جب آپ اِسے جانتے اور اس کا اطلاق کرتے ہیں۔ لازم ہے کہ آپ اِس پر عمل کریں۔ آپ کو ایمان کے ساتھ زندہ رہنا ہے...... ایسی زندگی گزارتے ہوئے جس میں آپ کو معلوم ہو کہ سچے ہونا ہی فی الحقیقت سچائی ہے۔ تیمتھیس ایمان کے ساتھ زندگی گزارتا تھا۔

تربیت

''اور جو باتیں تُو نے بہت سے گواہوں کے سامنے مجھ سے سُنی ہیں اُن کو ایسے دیانتدار آدمیوں کے سپرد کر جو اوروں کو بھی سکھانے کے قابل ہوں۔''

2 تیمتھیس 2:2۔

اب پولس رسول خالصتاً ایک کاروباری شخص کی سی مطابقت کی طرف چل دیتا

ہے، بالخصوص ایک ساہوکار کی مطابقت کی طرف۔ پولس اور سیلاس کے ساتھ سفر کے دوران تیمتھیس کو کئی باتیں سکھائی گئی تھیں (متعدد سچائیاں اور تعلیمات)۔

''سپرد کر'' یونانی زبان کے لفظ اخذ کردہ ہے جس کے معنی ہیں ''خفاظت کے لئے امانت رکھوا دینا۔'' یہی لفظ پولس رسول نے 2 تیمتھیس 12:1 میں بھی یہ وضاحت کرنے کے لئے استعمال کیا ہے کہ اُس نے اپنی جان حفاظت کے لئے خداوند کے پاس امانت رکھوادی ہے۔

یہی لفظ ایک بار پھر اس نے 2 تیمتھیس 14:1 میں بھی استعمال کیا جب اُس نے تیمتھیس سے کہا کہ ''روح القدس کے وسیلہ سے جو ہم میں بسا ہوا ہے اِس اچھی امانت کی حفاظت کر۔'' پولس رسول نے اپنی تعلیمات ......اپنی حکمت کی روحانی دولت اور اپنا فہم ......امانتاً اپنے روحانی فرزند تیمتھیس کے سپرد کیا۔

سچائی کو حفاظت سے رکھنے کا واحد طریقہ یہ ہے کہ اسے کسی دوسرے شخص کی زندگی میں منتقل کر دیا جائے۔ پولس رسول کہتا ہے کہ یہ سچائیاں کسی ایسے دیانتدار شخص کے سپرد کی جائیں اور اُس کے پاس امانتاً رکھوائی جائیں ''جو اوروں کو بھی سکھانے کے لائق ہو۔'' سکھانے کے لائق ہونے کا مطلب ہے، ''قابل، مستند، اور خُوب ہونا۔'' یہ بات اِس طرف اشارہ کرتی ہے کہ پولس اور تیمتھیس کی طرح اور لوگ بھی ہیں جن کے پاس تعلیم دینے کی نعمت ہے۔ بحیثیت شاگرد اِس تربیت میں مہارت حاصل کرنے کے بعد اب ضرور تھا کہ تیمتھیس بطور استاد اپنی تربیت میں مہارت حاصل کرے۔ پولس اُس سے درخواست کر رہا ہے کہ وہ اپنی تعلیمات کے خزانے دوسروں کی زندگیوں میں جمع کروائے۔

لڑائی

"مسیح یسوع کے اچھے سپاہی کی طرح میرے ساتھ دکھ اٹھا۔"
(2 تیمتھیس 3:2)

سپاہی لڑنے ہی کے لئے تیار کئے جاتے ہیں؛ لڑائی انتہائی اعلیٰ شخصی تربیت کی متقاضی ہے۔ ترقی کی راہیں آسان نہیں ہوتیں...... یہ آسانی کے لئے بنائی ہی نہیں گئیں۔ یہ تو عظیم ترین تربیت اور بھرپور توجہ کا تقاضا کرنے کے لئے تیار کی گئی ہیں۔ اِن راہوں نے تیمتھیس سے بھی بہت کچھ تقاضا کیا۔ لیکن پولس جانتا تھا کہ اگر تیمتھیس آگے بڑھنے میں سنجیدہ ہے تو اُسے ضرور تیار ہونا چاہیئے؛ اگر وہ تیاری کرتا ہے تو اُسے معلوم ہونا چاہیئے کہ کس لئے کرتا ہے۔ پولس تیمتھیس کو وجہ بتا تا ہے ...... کیونکہ وہ دشمن کا سامنا کرنے جا رہا ہے۔

"دکھ اٹھا" یونانی زبان میں ایسا مرکب لفظ ہے جس کے تین پہلو ہیں، یعنی Sunkakopathaeo "سنکا کا پاتھیو"۔ پاتھیو Patheo کے معنی ہیں دکھ اٹھانا۔ سَن Sun کے معنی ہیں "اکٹھے، مل کر، باہم۔" کا کو Kako یونانی زبان کے لفظ Kakos سے مشتق ہے جس کے معنی ہیں "بُرا، سخت، دردناک۔" برائی شیطان کی حکمتِ عملی ہے جس سے وہ خدا کی فوج پر حملہ آور ہوتا ہے۔ تیمتھیس کو یہ جاننے کی ضرورت تھی کہ اُسے اِسی مقصد کے لئے بھرتی کیا گیا ہے۔ اُسے سمجھنے کی ضرورت تھی کہ پولس فتح کے وقت جُدا ہو جائے گا (2 تیمتھیس 4:6-8)، اور اُس نے اپنی زندگی کے بعد تیمتھیس کے لئے میراث چھوڑنے کا فیصلہ کر لیا تھا۔ پولس کو جلد ہی شہادت

ملنے والی تھی؛ اب کسی کو آئندہ نسل کے لئے بیڑہ اٹھانے کی ضرورت تھی۔ اگر تیمتھیس یہ کام نہ کرتا تو پھر کون کرتا؟

پولس نے تیمتھیس کو پیروی کے لئے ایک نمونہ دیا تھا۔ بھرتی ہونے سے پیشتر تیمتھیس نے پولس رسول کو لسترہ سے واپسی پر عجیب روحانی شجاعت کا مظاہرہ کرتے دیکھا تھا جہاں اُسے سنگسار کرنے کے بعد مردہ سمجھ کر چھوڑ دیا گیا تھا (اعمال 14:19-20)۔ اِس جان لیوہ کوشش کے باوجود پولس رسول نے اُن لوگوں کی بابت یہ جانا کہ انہیں انجیل کی خوشخبری کی زبردست بھوک ہے۔ بے شک اُس میں اپنی جان کے خواہاں لوگوں کے پاس شہر واپس جانے کا حوصلہ تھا، چونکہ وہ خداوند یسوع مسیح کے مقصد پر وفاداری سے کاربند تھا، تو بھی خواہ اُسے جان کی بازی لگانا پڑتی، اُس نے لسترہ میں کچھ دریافت کرلیا تھا۔ اُس نے تیمتھیس کو پالیا تھا، یعنی ایسے شخص کو سدھایا جا سکتا تھا اور اسے تربیت دے سکتا کہ آئندہ نسل تک سچائی پہنچانے کا کام کرسکے۔

تحریک

''کوئی سپاہی جب لڑائی کو جاتا ہے اپنے آپ کو دنیا کے معاملوں میں نہیں پھنساتا تاکہ اپنے بھرتی کرنے والے کو خوش کرے۔'' (2 تیمتھیس 4:2)

سپاہی ہونا سختی اور کڑے وقت کا متقاضی ہے۔ کون سے ممکنہ بات ہے جو سپاہی کو اپنی عسکری زندگی اور تربیتی کیمپ کی سختیاں جھیلنے کے لئے تیار رکھتی ہے۔

چوتھی آیت ہمیں بتاتی ہے۔ ''کوئی بھی سپاہی جو لڑائی کو جاتا ہے''، اِس کا اشارہ فوجی مہم میں خدمات انجام دینے والے شخص کی طرف ہے۔ مہم کڑی ہے اور وہ سپاہی

جسے کھڑا رہنا ہے وہ اپنی شہری یعنی غیر فوجی زندگی کے بکھیڑوں میں پڑنا گوارا نہیں کر سکتا۔ آپ بیک وقت عام شہری اور سپاہی نہیں ہو سکتے۔ آپ دونوں میں سے کوئی ایک ہو سکتے ہیں۔ آپ مسیحی طرزِ حیات اپنا کر عام دنیاوی کاموں میں بیک وقت شریک نہیں ہو سکتے۔ آپ کو دونوں میں سے کسی ایک کو چُننا پڑتا ہے۔

پولس یہ کہہ رہا ہے: کہ آپ کسی بھی وقت یا تو رفاقت میں ہیں یا پھر رفاقت سے باہر ہیں؛ یا جنگ کی حالت میں ہیں یا جنگ سے باہر ہیں؛ یا تو آپ مسیح کے مقصد کی طرف ہیں یا مسیح کے دشمن کے مقصد کی طرف ہیں۔

کسی سپاہی کے پاس عام شہری کاموں میں اُلجھنے کا وقت نہیں ہوتا۔ کیوں؟ فوج سپاہی کو اُس کی زندگی کے ہر لمحہ کے لئے حکم دیتی ہے۔ سپاہی کو فلاں وقت میں یہاں موجود ہونا چاہئے؛ اور اُسے اُس فلاں وقت میں وہاں پر موجود رہنا چاہئے۔ اُسے بتایا جاتا ہے کہ کب جانا ہے، کب رُکنا ہے، کیا کرنا ہے اور کس طرح کرنا ہے۔ اُس سے توقع کی جاتی ہے کہ جو کچھ کہا گیا ہے وہ کرے، اور وہ ایسا ہی کرتا ہے۔ پاک روح کی قیادت میں یہی ہر ایماندار کی انفرادی مسیحی زندگی ہے...... اور ایسی ہونی بھی چاہئے۔

کوئی سپاہی جو لڑائی کو جاتا ہے اپنے آپ کو شہری معاملات میں نہیں اُلجھاتا یا اُن میں پھنس نہیں جاتا۔ کیوں؟ ''تاکہ اپنے بھرتی کرنے والے کو خوش کرے۔'' ''کہ وہ خوش کرے'' یہ شاذ و نادر ہونے والا عمل ہے۔ جملے کی ساخت بتاتی ہے کہ یہ عمل انفرادی ردِ عمل پر مبنی ہے۔ آپ از خود خدا کو خوش کرنے اور خود کو اِن خدمات کے ساتھ وقف رکھنے کا فیصلہ کرتے ہیں جن کے لئے آپ کو بھرتی کیا گیا ہے۔ ''بھرتی

کرنا'' کے لئے یونانی لفظ stratologeo سٹراٹولوگیو ہے؛ اس کے صحیح معنیٰ '' خدمت کے لئے بلانا'' کے ہیں۔

قدیم زمانہ میں ایسا ہوتا تھا کہ جو کوئی سالار بننا چاہتا تھا وہ جا کر لوگوں کو نامزد کرتا خواہ اُن کی تعداد کم ہوتی یا زیادہ۔ وہ 50 کو نامزد کرتا یا 100 کو...... وہ لوگ اس کی فوج کہلاتے تھے۔ وہ سالار ہوتا اور اِن لوگوں کو جنگ میں شامل ہونے کے لئے بھرتی کرتا تھا۔ سالار بننے کے خواہشمند شخص کے لئے لازم تھا کہ وہ اعتبار کرنے والا شخص ہو ورنہ کوئی بھی رضاکارانہ طور پر اس کی پیروی نہ کرتا۔

یسوع اپنی فوج کے لئے سپاہی نامزد کر رہا ہے، اور وہ آپ کو پیروی کرنے کے لئے ابھارتا ہے۔ آپ کی زندگی کی سب سے بڑی تحریک یہ ہوسکتی ہے کہ اُسے خوش کریں جس نے آپ کو بھرتی کیا ہے، اور یہ کہ آپ خداوند یسوع مسیح کو بتا سکیں کہ آپ نے لڑائی میں اچھی کارکردگی دکھائی ہے، آپ کامیاب ہوئے ہیں، اور آپ فتح مند ہوئے ہیں۔

انعام

'' دنگل میں مقابلہ کرنے والا بھی اگر اُس نے باقاعدہ مقابلہ نہ کیا ہو تو سہرا نہیں پاتا۔ جو کسان محنت کرتا ہے پیداوار کا حصہ پہلے اسی کو ملنا چاہئے۔''

2 تیمتھیس 2:5-6

یہاں دنگل میں مقابلہ کرنے والے اور کسان کی مثال دیتے ہوئے پولس رسول شمولیت کی ایک اور تحریک متعارف کرواتا ہے۔ دوڑنے والا دوڑتا ہے۔ کیوں؟

وہ انعام جیتنا چاہتا ہے۔اُس کے پاس تحریک ہے۔کسان کام کرتا ہے۔کیوں؟اُس نے کڑی دھوپ میں کیوں اپنا پسینہ بہایا ہے؟ تا کہ سب سے پہلے فصل کا حصہ پا سکے۔ اُس کے پاس جذبہ ہے۔

خدا جانتا ہے کہ آپ کو تحریک کی ضرورت ہے اور اُس نے مہیا کر دی ہے۔ بحیثیت ایماندار آپ میں یہ جذبہ کس لئے ہوتا ہے کہ خدا کی شاہی فوج میں شامل ہو جائیں؟ انعام کے لئے! 2 تیمتھیس 3:2 میں ''دکھ اٹھانے'' کی ترغیب یا نصیحت اُن چیزوں کا اعلان کر رہی ہے جن سے میدانِ جنگ سجایا جا چُکا ہے۔اس کے بعد 11-13 آیات میں ایک قدیم مسیحی گیت کا حصہ چار شرائط اور چار نتائج بیان کرتا ہے:

1۔''جب ہم اس کے ساتھ مر گئے تو اس کے ساتھ جی بھی اٹھیں گے۔'' باالفاظِ دیگر، اگر آپ مسیح کے ساتھ ایک ہوئے ہیں تو آپ کے پاس نجات اور ابدی زندگی بھی ہے۔

2۔''اگر ہم دکھ سہیں گے تو اس کے ساتھ بادشاہی بھی کریں گے۔'' یہاں پر ''سہنے'' سے بھی یہی مراد ہے جس طرح تیسری آیت میں ہے کہ ''دکھ اٹھائیں''۔اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ وفادار، دیانتدار، رضامند ہیں کہ تربیت پائیں، سختی جھیلیں، اور عسکری زندگی کی تلخیاں برداشت کریں۔آپ دکھ اٹھا کر اس کے ساتھ بادشاہی کریں گے۔ یہ بات نجات اور ابدی زندگی سے بھی بڑھ کر ہے؛ یہ ابدیت کا منصب اور اختیار ہے؛ یہ دائمی اجر اور انعام ہے۔

3۔''اگر ہم اس کا انکار کریں گے تو وہ بھی ہمارا انکار کرے گا''۔اِس کا مطلب یہ نہیں کہ نجات جاتی رہے گی بلکہ یہ مسیحی طرزِ حیات کی ناکامی ہے۔یہ آپ کے اعمال

کے سبب سے مسیح کا انکار ہے، اور آپ کے وجود کی وجہ سے ۔اگر آپ اپنی زندگی میں اُس کا انکار کریں گے، تو مسیحِ کے تختِ عدالت کے سامنے وہ بھی آپ کو انعام دینے سے انکار کرے گا۔

4۔اگر ہم بے وفا ہو جائیں تو بھی وہ وفادار رہے گا کیونکہ وہ آپ اپنا انکار نہیں کرسکتا۔'' یہ سلامتی کی ضمانت کی طرف اشارہ ہے۔ پولس رسول اِس بات کی یاد دہانی کے لئے لکھتا ہے کہ گو آپ اپنا اجر کھو سکتے ہیں مگر آپ اپنی نجات نہیں کھو سکتے۔

پبلشر

فیصل جان، پاسٹر آف گریس بائبل چرچ عارف والا، پاکستان

www.gbcpakistan.org

Email:gracebiblechurchpakistan@gmail.com

مزید معلومات کیلئے رابطہ: مبشر ذوالفقار گل 0334-7005510

مبشر کرِس ہیرس 0301-7314080